سوال

(74) تخت پوش پر نماز پڑھنے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث میں پڑھا تھا کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ کسی صحابی کی تیمارداری کے لئے اس کے گھر تشریف لے گئے تودیکھا کہ وہ تکیے پر سجدہ کررہے تھے آپ نے تکیہ دور پھینک دیا فرمایا : ''سجدہ زمین پر کرنا چاہیے'' اس حدیث کی روشنی میں میرا سوال ہے کہ تخت پوش پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ میں قائم کیا ہے ''چھت ،منبر اور لکڑی پر نماز پڑھنے کا بیان '' اس عنوان کے تحت امام بخاری رحمہ اللہ نے بہت سے اہم مسائل کی طرف اشارات کئے ہیں ،چنانچہ چھت اور منبر کے ذکر سے اونچی جگہ پر نماز پڑھنے اور پڑھانے کا جواز ثابت کیا ہے ،یعنی اگر امام یا مقتدی عام لوگوں سے اونچا ہو تو ان کی نماز ہو جائے گی اسی طرح لکڑی پر نماز پڑھنے کی وضاحت سے یہ ثابت کیا ہے کہ جس طرح مٹی پر نماز پڑھی جاتی ہے اور سجدہ کیا جاتا ہے ،اسی طرح لکڑی (تخت پوش) وغیرہ پر بھی نماز ہو سکتی ہیں اور ان پر سجدہ بھی کیا جا سکتا ہے ۔امام بخاری رحمہ اللہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ برف پر نماز پڑھی تھی ،اس سے معلوم ہوا کہ ہر اس چیز پر سجدہ کیا جا سکتا ہے جہاں پیشانی اچھی طرح ٹک جائے اور اس کی سختی محسوس ہو کیونکہ سجدہ میں پوری طرح سر کو جائے سجدہ پر ڈال دینا شرط ہے ،ہمارے نزدیک فوم کے گدے پر بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے ۔اسی طرح مسجد میں کارپٹ پر نماز پڑھنے میں کوئی قباحت نہیں ہے ،ہاں ایسی جگہ جس پر پیشانی اچھی طرح نہ جم سکے اور اس کی سختی محسوس نہ ہو ،اس پر سجدہ کرنا صحیح نہیں ہے ۔امام بخاری رحمہ اللہ نے بستر پر نماز پڑھنے کا عنوان بھی قائم کیا ہے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت ذکر کی ہے کہ وہ اپنے بچھونے پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے ۔سخت گرمی کے دنوں میں اپنے کپڑوں پر سجدہ کرنے کا ذکر بھی احادیث میں ملتا ہے ،چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے ہم میں سے کچھ لوگ گرمی کی شدت کی بنا پر سجدہ کی جگہ پر اپنے کپڑے بچھا لیتے تھے ۔[صحیح بخاری ،حدیث نمبر :۳۸۵]

سوال میں ذکر کردہ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بیمار آدمی تکیہ اٹھا کر اپنے سر کے قریب کرتا اور اس پر سر رکھ کر سجدہ کرتا تھا ،اس لئے آپ نے اسے منع فرمایا اور زمین پر سجدہ کرنے کی تلقین فرمائی ۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:118